اہل اسلام کیلئے (کورونا)
کووڈ-19 سے بچاؤ اور علاج
کے بارے میں ہدایت
نامہ

(جو کہ معروف سکالرز اور معالجین کی
ماہرانہ آراء کی روشنی میں
مرتب کیا گیا ہے۔)

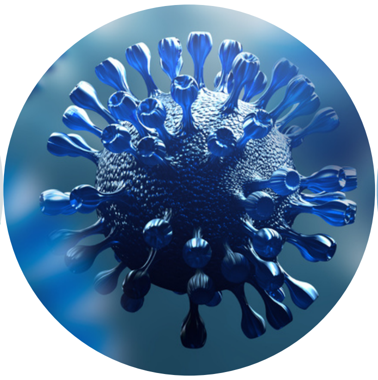

فہرست

ہسپتال میں

17 ہسپتال میں کرنے والے کام

18 بیماری سے صحت یابی کی صورت میں

18 سنگین صورتحال کے دوران تنہا ہونا

19 لا الہ الا اللّٰہ کی اہمیت

موت کے ساتھ معاملہ

20 موت کی خبر سننے کے بعد کرنے والے اقدام

22 دیگر متوفین کے اہلِ خانہ کی امداد

جنازے کے احکام

23 غسل میت

24 تکفین

25 نماز جنازہ

26 تدفین

27 تدفین کے بعد

جنازے کے بعد

28 قبرستان کی زیارت

29 **اختتامیہ**

تعارف

2 تعارف

3 سنہرے اوقات

احتیاطی تدابیر

4 روحانی حفاظت

7 مرض سے بچاؤ کے پیشگی اقدام

مرض کی علامات ظاہر ہونا

8 علامات ظاہر ہونے کی صورت میں کیے جانے والے اقدام

9 مثبت رہیں اور اللّٰہ سے رجوع کریں

10 بیماری کی حالت میں حضور ﷺ کی دعا اور رقیہ

11 وبا سے متاثرہ لوگوں کی مدد

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

11 ہسپتال جانے سے پہلے, تین اہم اقدام

11 مکمل توبہ کرنا

13 بیماری کی حالت میں نماز

16 اہم نکات جو آپ کو اللّٰہ کے متعلق مثبت سوچ رکھنے میں مدد کریں

تعارف

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

تمام حمد و ستائش کے لائق وہ ذاتِ وحدہٗ لا شریک ہے جس سے ہر وقت ہم پناہ، خیر اور رہنمائی کے طلب گار رہتے ہیں۔ تمام درود و سلام نبیِ کریم ﷺ پر کہ جن کے ذریعے سے ہم اسلام جیسی نعمت سے سرفراز ہوئے۔

موجودہ عالمی وبا (کورونا) کووڈ-19 پوری دنیا میں تیزی سے پھیل چکی ہے اور اس نے لوگوں کی زندگیوں کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ مسلم ممالک پر بھی یہ مرض متعدد طریقوں سے اثرانداز ہوا ہے۔ چنانچہ اس کتابچے کو لکھنے کا مقصد مسلمانوں کو پرعزم رکھنا ہے اور صحیح بنیادی اسلامی اصولوں سے اور علمی اور عملی تدابیر سے آگاہ کرنا ہے-

اس کتا بچے کے مقاصد:

1- اللّٰہ سے اپنے روحانی تعلق کو مضبوط کرنا

2- یہ یقینی بنانا کہ ہم اور ہمارے عزیز ہر طرح کے حالات و واقعات کا سامنا کرنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

دعا ہے کہ اللّٰہ قادرِمطلق سے ہمارا تعلق ان ساعتوں میں مضبوط تر ہو ،تاکہ وہ ہمیں، ہمارے عزیز واقارب اور میل جول والے دوست احباب کو ہر طرح کی آزمائش سے محفوظ فر مائے، ہمارے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔ آمین

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

سنہرے اوقات

"اگر کسی شخص کی بستی میں طاعون پھیل جائے اور وہ صبر کے ساتھ اللہ سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے وہیں ٹھہرا رہے یہ جانتے ہوئے کہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا سوائے اس کے جو اللہ تعالٰی نے اس کے لئے لکھا ہے تو اسے شہید کے برابر ثواب ملے گا۔"

(صحیح البخاری-3474)

بہت سے علماء کے مطابق عالمی وبا کووڈ-19 طاعون کے تحت ہی آتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ اپنی سخاوت سے ان لوگوں کو بھی اسی طرح اس اجر سے نوازے جو کہ اِن شرائط پر عمل پیرا ہوں جیسا کہ اس نے ان لوگوں کو نوازا جو طاعون کا نشانہ بنے ہیں۔

اس بڑے انعام کا حقدار بننے کے لئے انسان کو چاہیے کہ وہ:

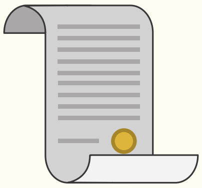

-4
یقین رکھے کہ کسی شخص کو کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ اللہ نے اس کے مقدر میں نہ کر دیا ہو۔

-3
اللہ سے اجر مانگے

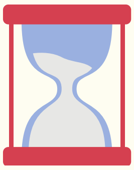

-2
صبر سے کام لے۔

-1
اسی علاقے میں رہے۔

اس حدیث میں تین طرح کے لوگ شامل ہیں:

-1 وہ شخص جو بیماری سے فوت ہو جائے۔

-2 وہ شخص جو بیماری سے صحت یاب ہو گیا ہو

-3 وہ شخص جو بیماری سے متاثر نہ ہوا ہو

(فتح الباری-538/1)

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

احتیاطی تدابیر

روحانی حفاظت

ضحٰی نماز ادا کرنا:

اللہ نے فرمایا: "اے ابنِ آدم! تو دن کے شروع میں میری رضا کےلئے چار رکتیں(دو،دو کرکے) پڑھے تو میں تمہارے باقی دن کےلئے کافی ہوں گا۔"

جامع الترمذی-475 اور الذہبی کی السیار 8/323 سے تصدیق شدہ

ضحٰی کا وقت سورج نکلنے کے بعد سے شروع ہو کر ظہر کا وقت شروع ہونے سے دس منٹ پہلے تک ہوتا ہے اور اس کی دو رکعات ادا کی جاتی ہیں

نمازِ فجر وقت پر ادا کرنا:

جو فجر پڑھے وہ اللہ کی پناہ میں ہ

صحیح المسلم-657

حضورؐ کی دعا جو گھر سے نکلنے سے پہلے پڑھنی چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ،وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کے نام کے ساتھ میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت ہے سوائے اللہ کی توفیق سے۔"

جو بھی اس دعا کو پڑھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے کہ تجھے ہدایت دی گئی اور تیری ہر ضرورت کی کفایت کر دی گئی اور تو بچا لیا گیا، (یہ سن کر) شیطان اس سے دور چلا جاتا ہے

ابوداؤد-8098 اور ابن القیم کی زاد المعاد سے تصدیق شدہ

اللہ کی رحمتوں کے سائے تلے آنے کی دعا :

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

"اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت کے منتقل ہو جانے سے اور تیری سزا کی گرفت میں اچانک آجانے سے اور ہر اس چیز سے جو تیری ناراضگی کی طرف لے جائے "

صحیح المسلم-2379

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

احتیاطی تدابیر

روحانی حفاظت

حضورِاکرم ﷺ کی بیماریوں سے حفاظت کےلئے دعا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ

"اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے"

ابوداؤد-1554 اور النُّووی کی الاذکار حصہ 483 سے تصدیق شدہ

آفات سے بچنے کی مسنون دعا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

"اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مصیبت کی سختی سے، تباہی سے، منفی نتیجے سے اور دشمنوں کی تضحیک سے۔"

صحیح البخاری-6347)

حضرت یونسؑ کی دعا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے میں ہی ظالم (خطاکار) ہوں۔ "

حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالٰی اس کی دعا قبول فرمائے گا

سورۃ الانبیاء-87 ، الترمذی- 3505 اور ابن الحجر کی الفتوحات الربانیہ-11 سے تصدیق شدہ

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

احتیاطی تدابیر

روحانی حفاظت

حضرت محمد ﷺ کی صبح شام کی دعائیں:

صبح کے اذکار کا وقت فجر سے شروع ہو کر سورج طلوع ہونے سے پہلے تک ہوتا ہے اور شام کے اذکار کا وقت عصر سے مغرب تک ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ

" اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔"

جو شخص اس دعا کو صبح شام میں تین مرتبہ پڑھتا ہے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

الترمذی-3388

جو شخص اس دعا کو صبح شام میں تین مرتبہ پڑھتا ہے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي، وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي،وَآمِنْ رَوْعَاتِي،اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي،وَعَنْ شِمَالِي،وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طلبگار ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عفو و عافیت کا اپنے دین و دنیا میں، اہل و عیال میں، مال میں، اے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور امن دے میری گھبراہٹوں میں، اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، ا ور میرے پیچھے سے، میرے دائیں سےاور میرے بائیں سے، میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سےکہ میں اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔"

اس کو ایک دفعہ صبح اور ایک دفعہ شام میں پڑھا جائے۔

ابوداؤد-5074 اور النّووی کی الاذکار حصہ 111 سے تصدیق شدہ

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

احتیاطی تدابیر

مرض سے بچاؤ کے پیشگی اقدام

	ایسی جگہ جانے سے پرہیز کریں جہاں سے بیماری لگنے کا خطرہ ہو
Stay at Home	**بلا ضرورت باہر نہ جائیں، گھر پر رہیں۔** اگر ضروریات کے لیے باہر جانا پڑے تو جتنا کم ہو سکے اتنا کم جائیں
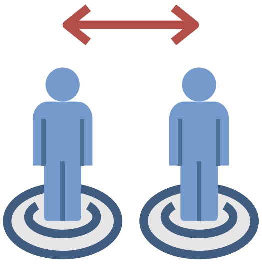	**سماجی دوری پر عمل کریں** اگر آپ کو کوئی چیز دوسروں کو دینی ہے تو وہ چیز بغیر کسی باہمی رابطے کے ان کے گھر کے دروازے پر چھوڑ دیں۔ جب بھی باہر نکلیں تو دوسروں سے 2 میٹر کے فاصلے پر رہیں۔

اگر باہر جائیں تو:

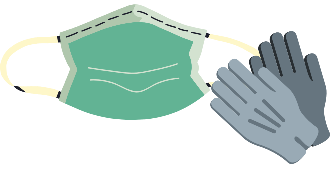

1

ہاتھوں کو جراثیم کش دوا سے صاف کریں اور جب گھر واپس آئیں تو پہلے ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں

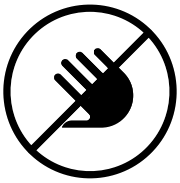

2

آنکھوں، ناک اور کانوں کو ہاتھ لگانے سے پرہیز کریں

3

حفاظتی اشیاء کا استعمال کریں اور انہیں احتیاط سے تلف کریں۔

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

مرض کی علامات ظاہر ہونا

علامات ظاہر ہونے کی صورت میں کیے جانے والے اقدام

خود ساختہ تنہائی اختیار کریں !

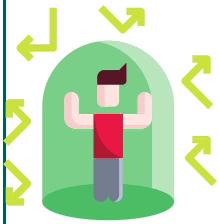

اگر آپ میں یا آپ کے عزیزوں میں کوئی علامت ظاہر ہوتی ہے تو ضروری ہے کہ جلد از جلد تنہائی اختیار کر لیں تاکہ بیماری کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے

خود ساختہ تنہائی میں کرنے کے کام:

اسلامی بیانات سنیں

قرآن کی تلاوت کریں

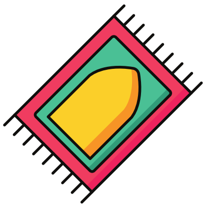

نوافل کی ادائیگی کریں

مفید کتابیں پڑھیں

اللہ کو یاد کریں اور دعا کریں

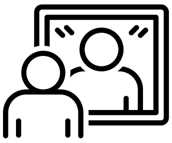

تفکر کریں

انٹرنیٹ کے ذریعے کوئی نیا ہنر سیکھیں

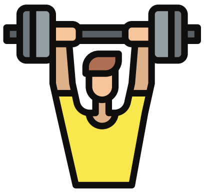

ورزش کریں

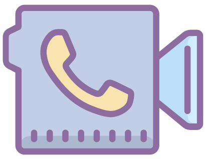

گھر والوں سے رابطہ رکھیں

اللہ پر بھروسہ اور اعتماد رکھیں۔ صحت کے ماہر افرادکی باتوں پر عمل کریں اور ہنگامی صورتحال میں جلد از جلد طبی امداد کے لئے ماہرین رجوع کریں

صحت کا خیال رکھیں، آرام کریں اور پانی پیتے رہیں

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

مرض کی علامات ظاہر ہونا
مثبت رہیں اور اللّٰہ سے رجوع کریں

یہ وبا آپ کے سارے گناہ مٹا سکتی ہے!

حضور ﷺ نے فرمایا: "ایک مصیبت بندے کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہے یہاں تک کہ وہ بندہ روئے زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا"۔

(الترمذی-2398)

اللّٰہ کی محبت کی ایک نشانی:

حضور ﷺ نے فرمایا: "اللّٰہ تعالٰی جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اسے آزماتا ہے"۔

الترمذی-2396 اور ابن مفلح کی الاداب الشریعہ 181/2 سے تصدیق شدہ

بیشک اللّٰہ کے پاس بندے کے واسطے جنت میں ایک خاص مقام منتظر ہوتا ہے جو وہ صرف اچھے اعمال سے حاصل نہیں کر سکتا

حضور ﷺ نے فرمایا:"بےشک ایک انسان کا اللّٰہ کے پاس (بہترین) مرتبہ ہے جو وہ صرف اچھے اعمال سے حاصل نہیں کرسکتا اس لئے اللّٰہ تعالٰی اِسے اِس کی ناپسند سے آزماتے رہتے ہیں حتٰی کہ وہ اس مرتبے کو حاصل کر لیتا ہے"۔

(صحیح ابن حبان-2908 اور الہیثمی کی الزواجر 164/1 سے تصدیق شدہ)

اگلے جہاں میں بہت سے لوگ ہیں جو چاہیں گے کہ ان کا حساب اسی دنیا میں ہو گیا ہوتا

حضور ﷺ نے فرمایا: "اگلی زندگی میں وہ لوگ جو پہلے محفوظ، صحت مند، بے خوف، خیر و عافیت اور حفاظت میں تھے، چاہیں گے کہ ان کی کھال قینچیوں سے ادھیڑ دی گئی ہوتی جب وہ ان لوگوں کا بہترین اجر دیکھیں گے جنہوں نے مصیبتیں جھیلیں تھیں"۔

(الترمذی اور السیوطی الجامع الصغیر-7721 سے تصدیق شدہ)

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

مرض کی علامات ظاہر ہونا

بیماری کی حالت میں حضور ﷺ کی دعا اور رقیہ

سورۃ الفاتحہ کی قرات کریں:

"سورۃ الفاتحہ علاج کی ایک قسم ہے"

البخاری-2276

بیماری کے علاج کی دعا:

اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَاسَ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

"اے لوگوں کے پروردگار ، بیماری کو دور کر دے، اے انسانوں کو پالنے والے شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا اور کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جس میں درد اور تکلیف بالکل باقی نہ رہ۔"

صحیح البخاری-5675)

درد سے نجات کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ

جہاں درد محسوس ہو اس جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھیں اور سات دفعہ نیچے دی گئی دعا پڑھیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

"میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں"

صحیح المسلم-2202

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

مرض کی علامات ظاہر ہونا

وبا سے متاثرہ لوگوں کی مدد

1

اللہ سے اُن کے صحت
یاب ہونے کی دعا کریں

2

دوسروں سے بھی اُن کے
لئے دعا کا کہیں

النّووی نے اس پر اتفاق رائے کی
اجازت دی ہے۔

ملاحظہ فرمائیں الاذکار
حصہ 643

3

۔ اس امید سے صدقہ کریں کہ
اللہ ان کو شفا دے گا۔ (کپڑوں
اور کھانے کی اشیا کا صدقہ
کرنا) المسلم 901

4

اپنی اور دوسروں کی حفاظت
کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کی ہر
طرح سے مدد کریں۔

5

ان کو خوش مزاج، پُر
عزم اور پُر امید رکھیں۔

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

ہسپتال جانے سے پہلے تین اہم اقدام

کوئی تیاری نہ ہونے سے قبل از وقت تیاری کرنا بہتر ہے۔ اس مرحلے پر
صحیح حفاظتی تدابیر کرنے سے یہ یقینی ہو گا کہ گھر سے جانے والا
شخص بغیر کسی پچھتاوے کے گھر سے جا سکے گا

1

اگر جانے سے پہلے اپنے گھر والوں کو کوئی نصیحت کرنی ہو یا کچھ بتانا مقصود ہو تو بتا دیں

2

مکمل توبہ کریں

3

۔ اپنی اسلامی وصیت تیار کریں اور اپنی خواہشات گھر والوں کو بتا دیں جو آپ ان سے پوری کروانا چاہتے ہیں

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

مکمل توبہ کرنا

عام توبہ

عام توبہ کرنے سے تمام طرح کے گناہوں کی معافی یقینی ہو جاتی ہے خواہ انہیں ہر گناہ یاد بھی نہ ہو بشرطیک

1- اگر انہیں گناہ یاد آئے تو وہ اس سے توبہ کر لیں
2- اس شخص کو گناہ کی طرف کوئی رغبت اور تعلق نہ ہو
(ابن التیمیہ)

الفتاویٰ الکبریٰ 279/5

توبہ کے دو اجزاء ہیں

اللّٰہ کے حقوق

اللّٰہ کے حقوق کی شرائط:

اللّٰہ کے ساتھ مخلص ہوں

گناہ کرنا چھوڑ دیں

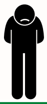
گناہ پر پچھتائیں

گناہ کو دوبارہ نہ کرنے کا مضبوط ارادہ ہو

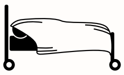
موت کا فرشتہ دیکھنے سے پہلے توبہ کر لی ہو

النّووی کی شرح المسلم 9/21-20، المدارج 192/1، تفسیر ابن کثیر /236

جب علامات سنگین تر ہو جائیں
مکمل توبہ کرنا

مخلوق کے حقوق:

اس میں ان شرائط کو پورا کرنے کی ضرورت ہے جو پچھلے صفحے پر دی گئی ہیں اگر آپ نے کسی فرد کے ساتھ درج ذیل معاملات میں غلط رویہ اپنایا ہےتو نیچے درج تجاویز پرعمل کریں

ملکیت

۔ اگر آپ نے کسی سے کوئی چیز ویسے ہی یا ادھار لی ہے تو آپ پر اس کو واپس کرنا واجب ہے۔
۔ اگر آپ کے پاس وہ چیز اب نہیں ہے تو اس کے برابر چیز دینا ضروری ہے۔
۔ اگر برابر چیز دینا ممکن نہ ہو تو موجودہ نقدی کی صورت میں اسے صحیح قیمت میں واپس ادا کر دیں۔
۔اگر اس شخص کا انتقال ہو چکا ہے تو وہ اس کے وارث کو ادا کریں۔
۔ اگر اس کے وارث سے رابطے کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو اس رقم کو اس بندے کی طرف سے خیرات کر دیں۔(اگر وہ مسلمان ہوں)
۔ اگر غیر مسلم ہوں تو پھر رقم کو خیرات کر دیں۔(لیکن یہ خیرات ان کی طرف سے ہونا ضروری نہیں)

احترام

-اگر آپ نے کسی کو زبانی یا جسمانی تکلیف پہنچائی ہے تو اس سے معافی مانگنا پڑے گی یعنی کہ گالی دی ہو، چغلی ، بہتان بازی یا غلط الزام تراشی کی ہو۔
-بہترین تو یہ ہے کہ اس انسان سے خود براہِ راست معافی مانگیں۔ تاہم آپ اس شخص کے لئے اللہ سے دعا کر سکتے ہیں اور اللہ سے ان کے لئے معافی طلب کر سکتے ہیں اگر:

۔ اس شخص کو پتہ نہیں کہ آپ نے اس کے ساتھ برا کیا ہے یا معافی مانگنے میں اچھائی سے زیادہ برائی کا اندیشہ ہے۔
۔ ان سے رابطے کا کوئی بھی طریقہ نہیں۔

پیغام لکھ کر یا اپنی آواز میں پیغام ریکارڈ کر کے لوگوں تک جلد از جلد پہنچا دیں، آپ اپنے بوڑھے رشتہ داروں کی طرف سے بضرورت ایسے پیغامات لکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر "مجھے لگتا ہے کہ شاید میں نے آپ کی چغلی کی ہے یا آپ کے بارے میں منفی سوچ کا مرتکب ہوا ہوں۔ اس پر میں آپ سے معافی کا طلب گار ہوں۔"

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جب علامات سنگین تر ہو جائیں
بیماری کی حالت میں نماز

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

"قیامت کے روز سب سے پہلے جس عمل کا حساب ہو گا وہ نماز ہے، جس کی نماز صحیح ہو گی تو وہ کامیاب اور بامراد ہوگا اور اگر نماز خراب ہوئی تو وہ ناکام اور نامراد رہا۔

الترمذی-413 اور النّووی کی المجموع 55/4 سے تصدیق شدہ

اس لئے یہ بات ضروری ہے کہ اس اہم وقت میں انسان نماز کو نظر انداز نہ کرے۔

ہسپتال کے بیگ میں درج ذیل چیزیں لازمی رکھیں

۱- سمارٹ فون جس میں قبلہ اور نماز کے اوقات کی ایپ موجود ہو۔ (بزرگ مریضوں کو سمارٹ فون استعمال کرنا سکھا دینا چاہیئے مثلاً ویڈیو کالز کرنا، فون کو چارج کرنا، نماز کی ایپ استعمال کرنا وغیرہ۔)

۲-۔ تیمم کے لئے مٹی کا ڈھیلا یا پتھر (کوئی بھی زمینی پتھر کافی ہو گا۔

۳- جائے نماز، بناؤ سنگھار کی اشیا، اضافی کپڑے اور جوتے۔

وضو اور تیمم:

- اگر پانی تک رسائی ہے یا پانی آپ تک لایا جا سکتا ہے تو وضو کریں

- اگر آپ نے آکسیجن ماسک پہنا ہوا ہے اور اسے اتارا نہیں جا سکتا تو دورانِ وضو ماسک کے اوپر پانی سے مسح کر لینا کافی ہے۔

-اگر آپ نے آکسیجن ماسک پہنا ہوا ہے اور اسے اتارا نہیں جا سکتا تو دورانِ وضو ماسک کے اوپر پانی سے مسح کر لینا کافی ہے۔

تیمم کا طریقہ:

1 اپنے ہاتھ تیمم کے پتھر پر رگڑیں

2 پھر اپنے منہ پر پھیر لیں۔

3 اپنے ہاتھ دوبارہ پتھر پر رگڑیں۔

4 پھر ہاتھوں کو دونوں بازوؤں پر کہنیوں تک پھیریں۔ آپ کا تیمم مکمل ہو گیا

السنن الکبریٰ۔ منسوب البیہقی 2061/1

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

نماز کیسے پڑھیں؟

عام طریقے سے کھڑے ہوں۔

اگر کھڑے ہونا ممکن نہیں ہے تو بیٹھ کر نماز پڑھیں-

اگر بیٹھ نہیں سکتے تو قبلہ رخ ہو کر لیٹ کر نماز پڑھیں، یا جو رخ بھی آسان لگے۔ اگر دونوں اطراف ہم آہنگ ہوں تو دائیں جانب بہتر ہے۔

اگر یہ ممکن نہ ہو تو کمر کے بل لیٹ کر پاؤں قبلہ رخ کر کے نماز ادا کریں (اگر ممکن ہے تو) ورنہ کسی بھی سمت بآسانی کمر کے بل لیٹ کر نماز پڑھ سکتے ہیں۔

اگر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں تو رکوع اور سجود کیسے کریں؟

رکوع اور سجود کے لئے اگر ممکن ہو تو اپنے سر کو آگے جھکا لیں اور کمر کو نیچے کریں۔ اگر کمر نیچے نہیں کر سکتے تو صرف سر کو جھکانا ہی کافی ہو گا۔

اگر لیٹ کر نماز پڑھ رہے ہیں تو رکوع اور سجود کیسے کریں؟

رکوع اور سجود کے لئے سر کو نیچے کریں۔

رکوع اور سجود میں فرق:

بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے دونوں حالتوں میں رکوع کی نسبت سجود میں سر کو زیادہ جھکانا چاہیے۔

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

اللہ کے متعلق مثبت سوچ رکھیں

اس کڑے وقت میں اللہ کے بارے میں مثبت سوچ رکھنا انتہائی اہم ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ

"تم میں سے کوئی جب بھی سکرات الموت میں مبتلا ہو تو وہ اللہ سے حسنِ ظن رکھے۔"

صحیح المسلم-2877

علماء نے فرمایا: " اللہ کے بارے میں حسنِ ظن رکھنے سے مراد یہ گمان رکھنا ہے کہ وہ آپ پر رحم کرے گا اور آپ کو معاف کردے گا"۔

شرح المسلم 210/17

چند اہم نکات جو آپ کو اللہ کے بارے میں مثبت سوچ رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں

۱۔ اللہ سے ملاقات کے شوق کا فائدہ:

حضور ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ سے ملاقات کی محبت رکھتا ہے، تو اللہ بھی اس سے ملاقات کی محبت رکھتا ہے"۔

صحیح البخاری-6507 اور صحیح المسل 2684

۲۔ اللہ سے ملنے کی چاہت میں درد مکمل بھول جائے گا:

حضور ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن جس شخص نے پوری انسانیت میں شروع سے لے کر آخر وقت تک تھکاوٹ، درد، بیماریاں، ظلم، ذلت، رسوائی اور غربت کی صورت میں سب سے زیادہ مصیبتیں جھیلی ہوں گی، اسے بلایا جائے گا اور اسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ اے آدم کے بیٹے! کیا تم نے کبھی کچھ برا دیکھا؟ کیا تم نے کبھی کوئی سختی جھیلی؟ وہ کہے گا کہ نہیں اللہ کی قسم، اے مالک! میں نے کبھی کچھ برا نہیں دیکھا اور نہ ہی کوئی سختی جھیلی"۔

صحیح المسلم-2807

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

اللہ کے متعلق مثبت سوچ رکھیں

۳- اس شخص کے لیے جس نے مکمل توبہ کر لی ہو، اس کی اس دنیا سے رخصتی خوبصورت اور یقیناً پُر اطمینان ہو گی۔

وہ اپنے صالح اہلِ خانہ کو برزخ میں ملیں گے۔ یہ حضور ﷺ کی سنت سے مروی ہے کہ اہلِ ایمان کی روحیں مرنے کے بعد ایک دوسرے سے ملتی ہیں۔

النسائی-1833 اور التیمیہ کی الفتاویٰ 5/499 سے تصدیق شدہ

۴۔ قبر میں

حضور ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اہلِ جنت میں سے ہو گا (اس میں وہ شامل ہیں جنہوں نے وفات سے پہلے مکمل توبہ کر لی تھی) اس کو قبر میں ہر صبح و شام اس کا جنت میں مقام دکھایا جاتا ہے"

اور صحیح المسلم-2866 1379)

۵۔قیامت کے دن کا محاسبہ

حضورؐ نے ایک ایسی عورت کو دیکھا جس کا بچہ گم گیا تھا اور جب اسے اس کا بچہ مل گیا تو اس نے بچے کو گلے لگایا اور اسے کھلایا۔ حضورؐ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنھم سے فرمایا کہ کیا تمہیں لگتا ہے کہ یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈال سکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں اللہ کی قسم۔ حضور ﷺ نے فرمایا، اللہ"اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے جتنا یہ عورت اپنے بچے پر مہربان ہو سکتی ہے"۔

البخاری-5653 اور صحیح المسلم-6921)

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جب علامات سنگین تر ہو جائیں

اللہ کے متعلق مثبت سوچ رکھیں

۶۔قیامت کے دن اللہ کا رحم

حضور ﷺ نے فرمایا: " اللہ کے رحم کے سو حصے ہیں جس کا ایک حصہ اس نے جنات، انسانوں، جانوروں اور کیڑوں میں تقسیم کیا ہے، جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کے ساتھ شفیق اور رحیم ہیں، اسی کی وجہ سے جنگلی جانور اپنے بچوں پر رحم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے باقی ننانوے حصے اپنے پاس رکھے ہیں جن کے ساتھ وہ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائےگا "

صحیح المسلم-6908

۷۔جنت میں

حضور ﷺ نے فرمایا: " ایک اعلان کرنے والا جنت کے لوگوں کو پکار کر کہے گا کہ تم صحت مند رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے، تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور کبھی وفات نہیں پاؤ گے، تم ہمیشہ جوان رہو گے اور کبھی بوڑھے نہیں ہو گے، تم ہمیشہ خوش رہو گے اور کبھی غم زدہ نہیں ہو گے"

صحیح المسلم-2827

۸۔ اگر وہ توبہ کر کے بھی فکر مند ہوں تو

نبی اکرم ﷺ ایک نوجوان کے پاس آئے اور وہ نزع کے عالم میں تھا۔ آپؐ نے فرمایا، "تم کیسا محسوس کر رہے ہو؟" اس نے عرض کی، "مجھے اللہ سے امید ہے اور میں اپنے گناہوں کی وجہ سے ڈر بھی رہا ہوں۔" رسولؐ نے فرمایا، "یہ دونوں چیزیں اس جیسے وقت میں جس بندے کے دل میں اکٹھی ہو جاتی ہیں تو اللہ اسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جس کی وہ امید کرتا ہے اور اس چیز سے اس کو محفوظ رکھتا ہے جس سے وہ ڈر رہا ہوتا ہے۔"

الترمذی-983 اور المنذری کی الترغیب و الترھیب 214/4

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

ہسپتال میں

ہسپتال میں کرنے والے کام

۱۔ صبر کریں
۲-۔ اللہ کے بارے میں مثبت سوچیں۔
۳- توبہ کرتے رہیں۔
۴۔پانچ وقت کی نماز پابندی سے پڑھتے رہیں۔
۵۔ دعا اور ذکر کریں

بیماری سے صحت یابی کی صورت میں

اسی پر اکتفا نہ کریں بلکہ مزید دعا کرتے رہیں۔

سجدہ شکر ادا کریں۔

اللہ کا شکر ادا کریں۔

اگر طبیعت بہتر نہیں ہوئی تو:

۱- صبر کریں
۲۔ پچھلے صفحات پر دی گئی ہدایات پر حتیٰ الامکان عمل کریں۔
۳۔اپنے آپ کو حالات کی ممکنہ مزید سنگینی کے لیے تیار رکھیں۔

سنگین صورتحال کے دوران تنہا ہونا

ملحوظ خاطر رہے کہ مسلمان کبھی اکیلا نہیں ہوتا "دو فرشتے (ایک اس کے آگے اور ایک اس کے پیچھے) مومن کے دفاع و حفاظت کے لئے مامور کئے گئے ہیں جب تک کہ اس کی اس دنیا سے رخصتی کا وقت نہ ہو جائے۔"

تفسیر ابن کثیر-115/8

حضور ﷺ نے فرمایا: "موت کے وقت فرشتوں کا ایک بڑا گروہ جنت سےعطر اور خوبصورت سفید کفن لاتا ہے۔ موت کا فرشتہ ایمان والے کے سر کے پاس بیٹھ کر کہتا ہے کہ اے نیک روح اللہ کی بخشش اور خوشنودی کی طرف آگے بڑھ۔ پھر اس کی روح جسم سے سکون کے ساتھ باہر آ جاتی ہے۔فرشتے اس کی روح کو ملک الموت سے لے کر اسے جنت کا کفن پہنا کر جنت کا عطر لگاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ روح کے ساتھ آسمان کی طرف چڑھتے ہیں۔ آسمانوں میں روح اپنے ان نیک اہل خانہ کے ساتھ مل جاتی ہے جو اس سے پہلے وفات پا چکے ہوتے ہیں۔"

صحیح ابن حبان اور ابن التیمیہ کی الفتاویٰ 449/5 ، البیہقی کی شعب الایمان-300 اور انہی سے تصدیق شدہ

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

ہسپتال میں

لا الہ الا اللہ کی اہمیت

حضور ﷺ نے فرمایا:

(لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)

"اپنے قریب المرگ کو لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) پڑھنے کی تلقین کرو۔"

(صحیح المسلم-916)

وفات سے پہلے لا الہ الا اللہ کہنے کی افادیت

"اگر وفات سے پہلے مومن کی آخری بات لا الہ الا اللہ ہے اور اس نے اس کلمے کو پڑھتے ہوئے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی نیت کر لی تھی تو امید ہے کہ اس کے تمام گناہ معاف کر دئیے جائیں گے، اس کی زندگی کا انجام بخیر ہو گا اور وہ کسی بھی سزا سے بچ جائے گا اور سیدھا جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔"

شرط یہ ہے کہ اس نے دوسروں سے لیے ہوئے مالی اور دوسری طرح کے واجب الادا قرضے لوٹا دئیے ہیں۔

النّووی کی شرح مسلم 220/1 اور فتح الباری 110/3 اور 10/238

کیا لا الہ الا اللہ دہراتے رہنا ہے؟

النّووی نے کہا:

علمائ نے فرمایا: "اگر کوئی ایک دفعہ یہ کلمہ کہہ دیتا ہے تو اس کو کلمے کی دوبارہ یاد دہانی کروانے کی ضرورت نہیں جب تک کہ وہ اس کے بعد کوئی دوسری بات نہ کہے۔ اس صورت میں اسے یاد دہانی کروا دینی چاہیے تاکہ اس کے آخری الفاظ وہی ہوں۔"

النّووی کی شرح المسلم 219/6

جب عبداللہ ابن المبارک وفات پا رہے تھے تو ایک شخص انہیں کہنے لگا کہ لا الہ الا اللہ پڑھیں، آدمی یہ کہتا رہا حتی کہ یہ ان کے لیے بھاری ہو گیا۔ ابن المبارک نے کہا، "جو تم کر رہے ہو یہ ٹھیک نہیں ہے، مجھے ڈر ہے (اگر میں نے تمھیں نہ سمجھایا تو) تم میرے بعد کسی اور مسلمان کو بھی پریشان کرو گے، جب تم مجھے اکسا رہے تھے اور میں نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے بعد کچھ نہیں کہا تو مجھے اس سے آگے کچھ مت کہو، اگر میں اس کے بعد کچھ کہتا تو مجھے یاد دلاتے تاکہ لا الہ الا اللہ میرے آخری الفاظ ہوتے۔"

سیر اعلام النبلا 418/8

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

موت کے ساتھ معاملہ

موت کی خبر سننے کے بعد کرنے والے اقدام

١-صبر ملحوظِ خاطر رکھیں

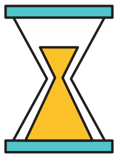

حضور ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

"اصل صبر صرف وہی ہے جو صدمے کے آغاز پر کیا جائے۔"

صحیح البخاری-1283 اور صحیح المسلم-926

ابن حجر نے فرمایا: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی صدمے کے آغاز میں صبر کا مظاہرہ کرے جبکہ اس وقت باقی لوگ بے صبری اور گھبراہٹ میں گھرے جا رہے ہوں تو یہ وہ کامل صبر ہے جو اجر کی طرف لے جاتا ہے۔

فتح الباری 149/3

جب کسی عزیز کی وفات کا سنیں تو اللہ کی طرف کسی ناراضگی کا اظہار نہ کریں۔ درج ذیل کاموں سے اجتناب کریں۔

1- اللہ یا اس کے فرمان کی طرف عدم اطمینان اور غصے کا اظہار

2- عدم اطمینان کا زبانی اظہار مثلاً نوحہ کرنا یا صورتحال پر سوال کرنا

3- عدم اطمینان کا جسمانی اظہار مثلاً گال پیٹنا، اپنے کپڑے پھاڑنا یا اپنے بال نوچنا

اس کی بجائے انسان کو صبر کرنا چاہیے۔ ایک شخص شاید صدمے سےنڈھال ہوسکتا ہے یا اسے ناپسند کر سکتا ہے۔ لیکن اسے صدمے کو صبر و استقامت سے برداشت کرنا چاہیے۔ دورانِ تکلیف اگر چہ احساسِ ناگواری ہو سکتا ہے مگر ان کا ایمان انہیں عدم اطمینان سے محفوظ رکھتا ہے۔

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

موت کے ساتھ معاملہ
موت کی خبر سننے کے بعد کرنے والے اقدام

۲۔ یہ دعائیں پڑھیں

صدمے کی صورت میں مسنون دعا:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّـا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اللَّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

"یقینًا ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے اپنی مصیبت کا اجر دے اور مجھے اس کا بہتر بدلہ دے۔"

ام سلمہؓ نے سنا کہ حضور ﷺ فرما رہے تھے:
"ایسا کوئی صدمہ نہیں جو مسلمان کو پہنچے اور وہ اس کا جواب اس دعا کے ذریعے دے تو اللہ اس کو بہترین بدلہ دے گا۔"

صحیح المسلم-918

میت کے لیے مسنون دعا:

مردوں کے لیے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ (مرد کا نام) وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِيْ الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَ لَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ، وَ نَوِّرْ لَهُ فِيهِ

عورتوں کے لیے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ (عورت کا نام) وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهَا فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهَا فِيْ عَقِبِهَا فِيْ الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَ لَهَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهَا فِيْ قَبْرِهَا، وَ نَوِّرْ لَهَا فِيهِ

"اے اللہ فلاں (مرد/عورت کا نام) کو بخش دے، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو اس کا جانشین بن اور اے جہانوں کو پالنے والے! ہمیں اور اسے بخش دے، اس کے لئے اس کی قبر میں کشادگی کر اور اس کے لئے اس (قبر) میں روشنی کر دے۔"

صحیح المسلم-920)

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

موت کے ساتھ معاملہ

موت کی خبر سننے کے بعد کرنے والے اقدام

۳۔ ان کے لئے معافی مانگیں

والدین کے لئے اور دوسروں کے لئے بھی معافی مانگیں

حضور ﷺ نے فرمایا: "ایک آدمی کا درجہ جنت میں بلند کیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ میرا درجہ کیسے بلند ہو گیا؟ اس کو جواب دیا جائے گا: یہ تیرے لیے تیری اولاد کے دعا و استغفار کرنے کے سبب سے ہوا۔"

ابن ماجہ-3660 اور تفسیر ابن کثیر 409-7 سے تصدیق شدہ

اگر آپ سے ان کے حقوق کی ادائیگی میں کمی رہ گئی ہے جس پر آپ شرمسار ہیں تو؟

ابن التیمیہ نے فرمایا:

اگر انسان سے اپنے گھر والوں، پڑوسیوں یا بہن بھائیوں کے حق ادا کرنےمیں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ان کے لئے دعا کرے اور ان کے لئے مغفرت مانگے۔

المجموع الفتاویٰ 698/11

۴- ان کی طرف سے خیرات کرنا

علماء کے درمیان یہ اتفاقِ رائے ہے کہ خیرات متوفین کو فائدہ دے گی۔

النّووی کی شرح المسلم70/4

بہترین یہ ہو گا کہ ایسے مقصد کے لئے انکے نام پر صدقہ جاریہ یا خیرات دی جائے جو ان کے لئے مسلسل ثواب کا باعث بنے۔ مساجد، کنویں، پانی کے پمپ وغیرہ صدقہ جاریہ کی مثالیں ہیں۔ آپ آن لائن ایک خیراتی صفحہ بنا کر دوستوں اور رشتے داروں سے خیرات جمع کر سکتے ہیں۔ بہت سے خیراتی ادارے اس ضمن میں آپ کی معاونت کر سکتے ہیں۔

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

موت کے ساتھ معاملہ

دیگر متوفین کے اہلِ خانہ کی امداد

تعزیت کریں اور ان کا اعتماد بحال کریں۔

سماجی فاصلے کی ہدایات کومدِ نظر رکھیں۔

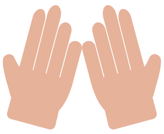

متوفین کے لئے دعا گو رہیں۔

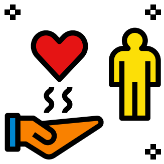

اس کڑے وقت میں ان کا ساتھ دیں۔

آپ ان کی مالی طور پر جنازے کے انتظامات میں یا ان کا کوئی کام رہ گیا ہو تو اسے پورا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ جذباتی طور پر بھی مدد کریں اور ان کی خیریت دریافت کرتے رہیں۔ ان کے سکون کا باعث بنیں اور ان پر کسی قسم کا بوجھ نہ ڈالیں۔

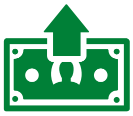

ان کی طرف سے خیرات کریں۔

النّووی کی شرح مسلم 70/4

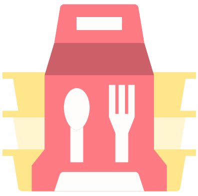

ان کے کھانے کا انتظام کریں۔

۔ یہ اس وقت کریں جب یہ ان کے لئے آسان ہو اور ان کی مرضی اس میں شامل ہو۔ متوفی کے گھر پر کھانا دینے کی روایت کی حضورؐ نے حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔

الترمذی۔998 اور انہی سے تصدیق شدہ)

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جنازے کے احکام

ابن قدامہؒ نے فرمایا:

"جو شخص پیٹ کی بیماری سے مر جائے، طاعون سے مر جائے یا ڈوب کر مر جائے یا کسی دیوار کے نیچے دب کر مر جائے یا وہ عورت جو بچے کی پیدائش کے دوران فوت ہو جائے، ان سب کو شہید کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ان کو غسل دیا جائے گا اور ان کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔"

المغنی-204/2

غسل میت

کم سے کم غسل دینے کے لئے پانی کا جسم کے ہر حصے تک پہنچنا ضروری ہے۔

المبسوط-229/2، الفواكه الدانى 668/2، تحفة المحتاج 98/3، كشأف القناع 93

اگر یہ ڈر ہو کہ غسلِ میت کے وقت لوگوں کو بیماری لگ سکتی ہے تو پوری احتیاط کے ساتھ حفاظتی اشیاء پہن کر غسل دینا چاہیے۔ اگر میت کو غسل نہیں دیا جا سکتا تو مٹی سے یا پتھر سے تیمم کیا جانا چاہیے۔

تکفین

کم سے کم کفن کے لئے کپڑے کا ایک ٹکڑا موجود ہونا ضروری ہے جو سارے جسم کو پوری طرح ڈھانپ دے۔

صحيح البخارى-4047،صحيحالمسلم-940، حاشيه ابن العابدين 98/3، مواہب الجليل 266/2 اور المغنی 386/3

اگر کپڑا کافی نہ ہو تو جتنا ہو سکے اتنا جسم ڈھانپ دیا جائے، اس یقین کے سات کہ ستر مکمل طور پر پوشیدہ ہو۔

نوٹ فرمائیں: غسل اور کفن کی رسومات مقامی علاقے کی سہولیات کے حساب سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ براہِ کرم دینی حقوق کی صحیح ادائیگی کرتے وقت احتیاطی تدابیر پر عمل پیرا رہیں۔

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جنازے کے احکام

نماز جنازہ

نماز جنازہ کیسے ادا کریں:

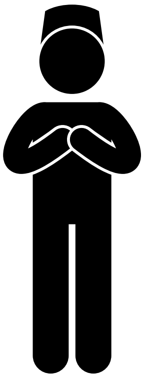

١-کھڑے ہوں اور اللہ اکبر کہہ کر سینے پر ہاتھ باندھ لیں۔
٢-سورة الفاتحہ یا پھر نماز کو شروع کرنے کی دعا جو کہ ثناء اور استفتاح کہلاتی ہے، پڑھیں۔
٣۔ دوبارہ اللہ اکبر کہیں۔
۴- پھر درودِ ابراہیمی پڑھیں۔
۵- دوبارہ اللہ اکبر کہیں۔
۶۔ پھر جنازے کی مسنون دعا پڑھیں۔

مردوں کے لیے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ ،، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَس، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ

(المسلم-963)

عورتوں کے لیے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا ، وَعَافِهَا وَاعْفُ عَنْهَا،وَأَكْرِمْ نُزُلَهَا ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهَا، وَاغْسِلْهَا بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهَا مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهَا دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهَا، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهَا، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهَا، وَأَدْخِلْهَا الْجَنَّةَ، وَأَعِذْهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

المسلم-963

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جنازے کے احکام

نماز جنازہ

"اے اللہ!اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے،اسے معاف فرما اور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع فرما اور اس (کےگناہوں) کو پانی،برف اور اولوں سے دھو دے،اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے میں بہتر گھر،اس کے گھر والوں کے بدلے میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرما۔"

صحیح المسلم-963

۷- پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہیں۔ مسند الشافی-588 اور البھیقی کی سنن الکبری 39/4 سے تصدیق شدہ

۸۔ نماز ختم کرنے کے لئے ایک دفعہ دائیں طرف منہ پھیر کر السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہیں اور ایک دفعہ بائیں طرف کہیں۔

نمازِ جنازہ کے مزید نکات:

-نماز جنازہ قبرستان میں ادا کرنا ممکن ہے

-کم از کم ایک مسلمان نماز جنازہ کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے۔

فتح المنعم/243

-نماز کے دوران ماسک پہنےجا سکتے ہیں۔

-وبا کے دوران نماز یوں کے درمیان فاصلہ رکھا جا سکتا ہے۔

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: "جو بھی مسلمان فوت ہو جا تا ہے اور اس کے جنا زے پر (ایسے) چالیس آدمی (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہو جا تے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہر اتے تو اللہ تعا لیٰ اس کے بارے میں ان کی سفارش کو قبول فر ما لیتا ہے"(یعنی وہ ان کی دعا قبول کرے گا اور مرنے والے کو معاف کر دے گا۔)   صحیح مسلم-948

اگرچہ ضوابط کی وجہ سے چالیس لوگوں کی حاضری ممکن نہ ہو تو امید کی جاتی ہے کہ کم تعداد والے بھی ایسا ہی اجر پائیں گے۔ اگر قرنطینہ یا دوسری پابندیوں کی وجہ سے نماز جنازہ کے لئے میت موجود نہ ہو اور کسی نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی تو بیشتر علماء نے میت کے بغیر بھی اس کی نماز جنازہ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

البخاری-3877 اور مسلم-952

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جنازے کے احکام

تدفین

میت کی تدفین کے لئے افراد کی تعداد متعین نہیں ہے البتہ تدفین میں شمولیت دو گنا اجر کا باعث ہو گی۔

ابن المنذر کی الاجماع حصہ نمبر 52

ایک قبر میں مجبوری کی تحت ایک سے زیادہ میتوں کو دفن کیا جا سکتا ہے۔ اس کی مثالیں حضورؐ سے ثابت ہیں۔ اس لئے جب آپ قبرستان میں ایسا ہوتے دیکھیں تو سمجھ جائیں کہ یہ جائز ہے۔

البخاری-1343 اور النّووی کی المجموع 247/5

میت کو تابوت سمیت دفنانے کو کچھ علماء کے اجماع کے مطابق ناپسند کیا گیا ہے، لیکن ضرورت کے تحت یہ جائز ہے۔

مغنی المحتاج 539/1)

میت کو قبر میں دائیں طرف اور قبلہ رخ رکھنا چاہیے۔

ابن حزّم کی المحلٰی 173/5

تدفین کے بعد

حضور ﷺ نے فرمایا: "اپنے بھائی کی مغفرت کی دعا مانگو اور اس کے لئے ثابت قد رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔"

ابو داؤد-3221 اور النّووی کی المجموع 291/5 سے تصدیق شدہ

الترمذیؒ نے فرمایا:

"جنازے کی دعا اور تدفین کے بعد کی دعا مرنے والے کے لئے ایک سہارے کی طرح ہوتی ہے، جیسا کہ مسلمانوں کا ایک گروہ نماز جنازہ پڑھ کر سپاہیوں کو بھیج رہا ہے جو کہ بادشاہ کے دروازے پر کھڑے ہیں اور اس (میت) کی طرف سے شفاعت مانگ رہے ہیں۔ پھر اُس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر مضبوط رہنے کی تلقین کرنا سپاہیوں کی مزید مدد کرنے کی طرح ہے۔ کیونکہ یہ ایسا وقت ہے جب مردہ قبر میں مصروف ہوتا ہے اور وہ اس وقت کی خوفناک صورتحال اور فرشتوں کے سوالوں سے دوچار ہوتا ہے"۔

بن القاسم کی حاشیۃ الروض 124/3

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS

جنازے کے بعد
قبرستان کی زیارت

قبرستان کی زیارت کی مسنون دعا:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

"مومنوں اور مسلمانوں میں سے ان ٹھکانوں میں رہنے والوں پر سلامتی ہو، ،اور ہم ان شاء اللہ ضرور تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، (اللہ تعالیٰ ہم سے آگے جانے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم کرے)، میں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

صحیح المسلم-974 اور 975

السلام علیکم کا یہاں مطلب قبر والوں کے لئے سزا سے حفاظت ہے، کیونکہ ایک انسان کو قبر میں سزا مل سکتی ہے چاہے کم ہی کیوں نہ ہو، جب آپ اللہ سے اس کی حفاظت طلب کریں گے تو وہ سزا سے محفوظ ہو جائے گا۔

شرح الممتی 259/5

اختتامیه

جزاک اللہ خیرًا ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ کتابچہ آپ اور آپ کے عزیزوں کے لئے مفید ثابت ہو۔ اگر آپ اس کتابچے کے متعلق اپنی رائے، تجویز یا کوئی تصحیح کرنا چاہیں تو نیچے دیے گئے ای-میل ایڈریس پر مطلع فرمائیں، آپ کی رائے سے ہمیں خوشی ہو گی۔
info@spiritualantidote.com
یہ مضمون آپ کو اشاعت شدہ کتابچے کی صورت میں بھی مہیا کیا جا سکتا ہے۔ ہم دعاگو ہیں کہ اللہ آپ اور آپ کے گھر والوں کی اس وبا سے حفاظت فرمائے۔ اللہ ان سب پر رحم فرمائے جو اس دنیا سے جا چکے ہیں اور انہیں جنت میں داخل کرے۔ اللہ ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرمائے اور اس آزمائش کو اللہ اپنے قرب اور خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین

COPYRIGHT © 2020 SPIRITUAL ANTIDOTE PUBLICATIONS